Date______20___
M T W T F S S

مسئلہ: 03

تعارف

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے۔ قرآن مجید میں 32 مرتبہ اس سے متعلق حکم دیا گیا ہے۔ زکوٰۃ کی فرضیت 2 ہجری میں ہوئی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے نہ صرف مال پاکیزہ ہوتا ہے بلکہ معاشی و سماجی فلاح و بہبود بھی ہوتی ہے

فلسفہ زکوٰۃ

زکوٰۃ کے معنی

زکوٰۃ کے لغوی معنی "پاک کرنے" یا کسی چیز کے "بڑھنے" کے ہیں شرعی اصطلاح میں اس سے مراد ہر صاحب استطاعت شخص کا نصاب کے مطابق ایک سال گزرنے پر اپنے مال کا چالیسواں حصہ اللہ کی راہ میں ضرورت مندوں کو دینا ہے۔

زکوٰۃ کا نصاب اور شرح

سونے، چاندی، مویشیوں پر زکوٰۃ کا نصاب اور شرح مال کی قسم کی بنیاد پر مختلف ہوتا ہے۔

(i) سونے کا نصاب اگر ساڑھے سات تولہ ہو تو اس پر 2.5 فیصد زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

(ii) چاندی کا نصاب اگر ساڑھے باون تولہ $52\frac{1}{2}$ ہو تو اس پر 2.5% زکوٰۃ فرض ہے

(iii) اگر پانچ سے چوبیس اونٹ ہوں تو ہر پانچ اونٹ پر 1 بکری زکوٰۃ ہوگی۔ اگر پچیس سے ~~30 تیس او~~ پینتیس اونٹ ہوں تو ہر پانچ اونٹ پر یک سالہ اونٹنی یا دو سالہ اونٹنی زکوٰۃ ہوگی۔

(iv) اگر 40 سے 120 بکری ہو تو ہر 40 بکریوں پر 1 بکری زکوٰۃ ہوگی

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

Scanned with CamScanner

Date ____ 20__
M T W T F S S

زکوۃ کی اہمیت و فرضیت

زکوۃ کی اہمیت و فرضیت کا اندازہ قرآن میں اسکا ذکر 32 مرتبہ آنے اور مندرجہ بالا آیات سے واضح ہوتا ہے

> " واقیمو الصلوۃ والتو الزکوۃ واطیعوا الرسول ۰
> (النور: 56)
> ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔"

اسی طرح ایک اور جگہ ذکر آتا ہے کہ:

" والذین فی اموالھم حق معلوم و السائل والمحروم۰"
(المعارج: 24-25)
ترجمہ: "اور یہ لوگ ہیں (زکوۃ ادا کرنیوالے) جن کے مالوں میں حاجتمندوں اور ناداروں کے لئے حق مقرر ہے۔

مصارف زکوۃ

زکوۃ کی ادائیگی کے ساتھ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے بارے میں بھی بتایا جنھیں زکوۃ ادا کرنی چاہیئے، سورہ التوبہ آیت نمبر 90 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

> "بے شک یہ صدقات فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور ان کی وصولی پر مامور کارکنوں کے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کے دل میں اسلام کی الفت پیدا کرنا مقصود ہو، انسانی گردنوں کو غلامی سے آذاد کرنے کیلئے، مقروضوں کے قرض کی ادائیگی کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے۔ یہ اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے اور خوب جاننے اور حکمت والا ہیں۔"

اس آیت کی رو سے مصارف زکوۃ 8 ہیں، جن میں 1) فقراء 2) مساکین 3) مولفۃ القلوب 4) عاملین زکوۃ

Page # ____

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

Scanned with CamScanner

Date_______20___
M T W T F S

5) غلاموں کی آزادی 6) غارمین، اور 7) فی سبیل اللہ، اور 8) ابن السبیل شامل ہیں۔

زکوۃ کے اثرات

1) سماجی اثرات

(i) ارتکاز دولت کا خاتمہ

زکوۃ ارتکاز دولت کو روک کر معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے دولت منجمد نہ ہو اور گردش کرتی رہے۔ مالدار اپنے مال میں سے غریبوں کا حصہ ادا کرے اور امیر امیر تر نہ ہو اور غریب غریب تر نہ ہو۔ زکوۃ معاشرے کے طبقاتی تفرقات کو ختم کرنے میں معاون نظر آتی ہے

> "کی لایکون دولۃ بین الاغنیاء منکم"
>
> "تاکہ مال تمھارے مالداروں کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔"

(ii) غربت کا خاتمہ

زکوۃ امراء کے ذمہ غرباء کا حق ہے۔ جسے وہ فرض سمجھ کر غریبوں کو ادا کرتے ہیں۔ زکوۃ سے مستحقین اور غرباء بھی معاشی دوڑ کا حصہ بن جاتے ہیں اور زکوۃ کی رقم کو اپنی ضروریات پوری کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح زکوۃ غربت کے خاتمے میں بھی نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔

(iii) افراط زر میں خاتمہ

زکوۃ دولت کی گردش کو فروغ دے کر عام آدمی کی قوت خرید میں اضافہ کرتی ہے، طلب اور رسد میں توازن قائم کرتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں اشیاء فروش دام نہیں بڑھاتے اور افراط زر میں خاتمہ ہوتا ہے۔

(iv) گداگری اور بے روزگاری کا خاتمہ

زکوۃ دولت کی منصفانہ تقسیم کو فروغ دے کر معاشرے سے گداگری اور بے روزگاری جیسے مسائل کا خاتمہ کرتی ہیں۔ زکوۃ کی رقم سے غرباء اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں اور کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔ دوسری طرف

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED
Scanned with CamScanner

Date_____20__
MTWTFS

زکوٰۃ دینے والوں کو دیکھ کر اور اپنی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر کوئی نہ کوئی ذریعہ معاش تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں یا چھوٹا سا کاروبار شروع کرتے ہیں جس سے معاشرہ ترقی کرتا ہے اور سماجی خوشحالی آتی ہے

ب) زکوٰۃ کے اخلاقی و روحانی اثرات

(i) محبت الٰہی کا حصول

قرآن میں اللہ پاک فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو اللہ اور رسول سے سچی محبت اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنی من پسند یدہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرے۔ زکوٰۃ کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو آزماتا ہے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا کرنے والے کا نہ صرف مال پاکیزہ ہوتا ہے بلکہ یہ محبت الٰہی کے حصول کا بھی سبب بنتی ہے

(ii) بخل و لالچ کا خاتمہ

زکوٰۃ کی ادائیگی سے انسان کے دل سے مال کی محبت نکل کر اللہ اور اسکے بندوں کی محبت داخل ہو جاتی ہے۔ انسان اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے دریغ نہیں کرتا اور بخل اور لالچ کی صفت ختم ہو جاتی ہے۔

> "اور جو لوگ اپنے نفس کو بخل سے بچائے گئے وہی لوگ کامیاب ہیں"
> (الحشر: 9)

(iii) اطمینان قلب کا حصول

مال و دولت جتنا ملے اسکی حرص و ہوس اتنی ہی بڑھتی ہے۔ لیکن زکوٰۃ ادا کرنے سے مال کی محبت کے خاتمے کے ساتھ مادہ پرست نظریے کا بھی خاتمہ ہوتا ہے۔ انسان لوگوں کی مدد کر کے روحانی سکون اور اطمینان قلب حاصل کرتا ہے۔

خلاصہ بحث

زکوٰۃ اسلامی معاشی نظام کا اہم حصہ ہے جو دولت کی منصفانہ تقسیم کے ذریعے سماجی اور معاشی فلاح و بہبود میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ آج کے دور میں جہاں پیسہ ہی سب کا دین و ایمان ہے زکوٰۃ کی ادائیگی مادہ پرستی جیسے نظریات کا رد پیش کرتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نظام زکوٰۃ کو احتسابی نظام کے ذریعے اور انفراسٹرکچر کے قیام کے ذریعے بہتر بنایا جائے۔ تاکہ زکوٰۃ اس کے تمام مصارف اور حقداروں کو پہنچا کر معاشرے کی ترقی کو فروغ دیا جائے

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

Scanned with CamScanner